سوال

(35) لفظ صاحب مولیٰ اور حضرت کا معنی اور مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

س: 1۔ لفظ صاحب کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟ 2۔ 3۔ لفظ حضرت کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟ 4۔ بوقت ذبح حضرت اسماعیل کی عمر کتنی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسم فاعل باب (1) صحب یصحب سے ہے۔ اس کا معنی ساتھی، ساتھ زندگی گزارنے والا، مالک، گورنر، وزیر ہے۔ اس کی جمع صحب ہے اور اصحاب۔ تو گویا صاحب کا معنی جناب اور محترم، آقا اور مالک کے معنی میں آتا ہے۔ جس طرح لفظ محترم اور آقا کا شرعاً استعمال جائز ہے اور اسی طرح لفظ صاحب کا استعمال،

اس کا استعمال بطور آقا اور بااختیار شخصیت کے معنی میں صحیح البخاری میں دو مقام پر موجود ہے۔ 1۔ قال رسول اللہ ﷺ صلوا علی صاحبکم۔ یہاں ساتھی اور دوست اور دینی بھائی کے معنی ہیں۔

2: قل لصاحبک اخرج عنا لفظ صاحب آقا اور بااختیار شخصیت، گورنر، قائد اور سالار کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

متعدد معانی کا حامل ہے۔ جیسے مولیٰ یعنی مالک، آقا، سردار، آزاد کرنے والا، آزاد شدہ، انعام دینے والا، وہ جس کو انعام دیا جائے، محبت کرنے والا، ساتھی، حلیف، پڑوسی، مہمان، شریک، بیٹا، چچا کا بیٹا، بھانجا، داماد، رشتہ دار، ولی اور تابع۔ ملاحظہ ہو کتب لغات قاموس، تحفۃ الاحوذی اور تنقیح الرواۃ، مشکوۃ و

ت علی کے بارہ میں حدیث: من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ زبان زد عام ہے۔ لہذا مشکوۃ ملاحظہ فرمائیں نیز جامع ترمذی۔ پس اس کا اطلاق صاحب علم و فضل، ذی وقار شخصیت پر بلاشبہ جائز ہے۔

2 (المنجد ص217)۔

3۔ قرآن میں فلما بلغ معہ السعی......الایۃ

13 برس تھی۔ ملاحظہ ہو اصل عبارت:

ای ان یسعی معہ ای یعینہ قیل بلغ سبع سنین وقیل ثلاثۃ عشر سنۃ (ص 377)

4۔ کی عمر شریف 20 برس کے لگ بھگ تھی۔ ملاحظہ ہو کتاب تاریخ بیت اللہ ص 88، بحوالہ اخبار مکہ۔ تفسیر روح المعانی میں بالجزم بوقت ذبح حضرت اسماعیل ذبیح اللہ کی قربانی تعمیر کعبہ سے سات برس، مگر جلال محلی اور محمود آلوسی ک مطابق 13 برس پہلے وقوف پذیر ہو چکی تھی۔ بالفاظ دیگر تعمیر کعبۃ اللہ سے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص224

محدث فتویٰ